Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ / ۱۵ امان ۱۳۵۹ ہش / ۱۵ مارچ ۱۹۸۰ء | نمبر ۶۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے۔

خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے

"استغفار کرتے رہو اور موت کو یاد رکھو۔ موت سے بڑھ کر اور کوئی بیدار کرنے والی چیز نہیں ہے۔ جب انسان سچے دل سے خدا کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرتا ہے۔ جس وقت انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ پہلے گناہ بخش دیتا ہے پھر بندے کا نیا حساب چلتا ہے۔ اگر انسان کا کوئی ذرا سا بھی گناہ کرے۔ تو وہ ساری عمر اس کا کینہ اور دشمنی رکھتا ہے اور گو زبانی معاف کر دینے کا بھی اقرار کرلے۔ لیکن پھر بھی جب اسے موقعہ ملتا ہے تو اپنے اس کینہ اور عداوت کا اس سے اظہار کرتا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ ہی ہے کہ جب بندہ سچے دل سے اس کی طرف آتا ہے تو وہ اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا اور رجوع برحمت فرماتا ہے اپنا فضل اس پر نازل کرتا ہے اور اس گناہ کی سزا کو معاف کر دیتا ہے۔ اس لئے تم بھی اب ایسے ہو کر جاؤ کہ تم وہ ہو جاؤ جو پہلے نہ تھے۔ نماز سنوار کر پڑھو۔ خدا جو یہاں ہے وہاں بھی ہے۔

پس ایسا نہ ہو کہ جب تک تم یہاں ہو تمہارے دلوں میں رقت اور خدا کا خوف ہو اور جب پھر اپنے گھروں میں جاؤ تو بے خوف اور نڈر ہو جاؤ۔ نہیں بلکہ خدا کا خوف ہر وقت تمہیں رہنا چاہیئے۔ ہر ایک کام کرنے سے پہلے سوچ لو۔ اور دیکھ لو کہ اس سے خدا تعالیٰ راضی ہوگا یا ناراض۔ نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ نماز اس لئے نہیں کہ ٹکریں ماری جاویں یا مرغ کی طرح کچھ ٹھونگیں مار لیں۔ بہت لوگ ایسی ہی نمازیں پڑھتے ہیں اور بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ کسی کے کہنے سننے سے نماز پڑھنے لگتے ہیں۔ یہ کچھ نہیں۔

نماز خدا تعالیٰ کی حضوری ہے اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے اور اس سے اپنے گناہوں کے معاف کرانے کی مرکب صورت کا نام نماز ہے۔ اس کی نماز ہرگز نہیں ہوتی جو اس غرض اور مقصد کو مدنظر رکھ کر نماز نہیں پڑھتا۔ پس نماز بہت ہی اچھی طرح پڑھو کھڑے ہو۔ تو ایسے طریق سے کہ تمہاری صورت صاف بتادے کہ تم خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دست بستہ کھڑے ہو اور جھکو تو ایسے جس سے صاف معلوم ہو کہ تمہارا دل جھکتا ہے۔ اور سجدہ کرو تو اس آدمی کی طرح جس کا دل ڈرتا ہے اور نمازوں میں اپنے دین اور دنیا کے لئے دعا کرو۔"

(الحکم ۳۱ مئی سنہ ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۳ امان (مارچ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعاؤں میں مصروف رہیں کہ مولیٰ کریم ہمارے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ غلبۂ اسلام کے لئے آپ کے عالمگیر منصوبوں میں فرشتوں کی مدد بھیجے۔ اور آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ چار روز سے بلڈ پریشر زیادہ ہوجانے کی وجہ سے ناساز ہے۔ بلڈ پریشر روزانہ دیکھا جا رہا ہے۔ مگر کمی معلوم نہیں ہوتی۔ احباب کرام حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

• میرے بھتیجے میجر ملک محمود احمد ابن محترم ملک غلام فرید صاحب مرحوم عرصہ دراز سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب علاج کے لئے وہ مغربی جرمنی جا رہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ براہ مہربانی درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور وہ مکمل طور پر صحت یاب ہو کر وطن واپس آئیں۔ آمین

(ملک عبد الرحیم ربوہ)

• میرے بھائی عزیز محمد اسلم ایس ڈی او واپڈا فیصل آباد ٹائیفائڈ بخار کی وجہ سے ایک ماہ سے علیل ہیں۔ گو بخار اتر گیا ہے لیکن کمزوری بے حد ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء

ڈاکٹر ولی محمد ساغر سرجن
سول ہسپتال فیصل آباد

• ۴ مارچ ۱۹۸۰ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے برادرم مکرم عبد المنان صاحب طاہر شاہد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت عطاء الخبیر نام تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبد السلام صاحب ماڈرن ٹیلر گول بازار کا پوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک بابرکت عمر والا خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔ سلطان احمد پیرکوٹی

گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ مورخہ ۱۹ ۔ ۲۱ مارچ کو ہوگا۔ اس میں شمولیت کے لئے زیادہ سے زیادہ گھوڑ سوار تشریف لاویں۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل۔ دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ سندھ

حضور کی دینی اور جماعتی مصروفیات

(مرتبہ: - مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی - ربوہ)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں (مراد اواخر فروری ۱۹۸۰ء) کراچی میں مقیم ہیں حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - الحمد للہ

اس سے قبل خاکسار حضور کے سندھ کے دورے اور کراچی میں قیام کے دوران ۲۴ فروری تک کی اہم مصروفیات پر مشتمل پانچ رپورٹیں بھجوا چکا ہے - اب یہ چھٹی روداد سفر ہے جس میں ۲۵ فروری سے ۲۹ فروری ۱۹۸۰ء تک حضور کی مصروفیات پر مختصر نوٹ قارئین الفضل کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے :-

مجلس علم وعرفان

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے گزشتہ جلسہ سالانہ پر تعلیمی وظائف کا جو اعلان فرمایا تھا اسی ضمن میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا - میں نے ایک کمیٹی بنا دی ہے جو وظائف کا فیصلہ کرے گی فرمایا - ایک تو انعامی وظیفے کا تصور ہے جو محض تعلیمی قابلیت پر دیا جاتا ہے قطع نظر اس کے کہ بچے کے والدین کی مالی حالت کیا ہے اس میں یہ بھی نہیں دیکھا جاتا کہ بچے کو اس کی ضرورت ہے بھی یا نہیں - لیکن میں نے جو اعلان کیا تھا وہ اس قسم کے وظیفے سے متعلق نہ تھا بلکہ ایسے وظائف کا اعلان کیا تھا جو استحقاق کی بنیاد پر ملتے ہیں - استحقاقی وظائف میں کئی اور چیزیں بھی دیکھنی پڑتی ہیں مثلاً کوئی قابل بچہ ایسا نہ رہے جسے غربت کی وجہ سے پڑھائی چھوڑنی پڑے یا بعض دفعہ ماں باپ کی بے توجہی کی وجہ سے بچوں کی تعلیم ادھوری رہ جاتی ہے حالانکہ وہ بڑے ذہین ہوتے ہیں - فرمایا - ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ کوئی خاندان ایسا نہ ہو جو اپنے بچوں کی تعلیم کے سلسلہ میں لاپرواہی برتے تاہم یہ کام مقامی جماعتوں کا ہے، تعلیمی وظائف دینے والی کمیٹی کا نہیں - مثلاً کراچی کی جماعت کا ہر حلقہ ذمہ وار ہے کہ یہاں کوئی احمدی بچہ والدین یا خاندان کی غفلت کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہ رہے -

حضرت صاحب نے فرمایا - اگر کوئی غریب گھرانے کا بچہ ہے اور ذہین ہے تو اس کی تعلیمی ترقی کے لئے جو بھی چیز ضروری ہے وہ اس کو ضرور مہیا ہونی چاہیئے - یعنی جتنا کسی کا استحقاق بنتا ہے وہ اُسے ضرور ملنا چاہیئے اور اس صورت میں وظائف کی تقسیم صحیح اور جائز طریق پر ہونی چاہیئے - جہاں وظائف دینے والی کمیٹی کا یہ کام ہے کہ وہ جماعت کے ذہین بچوں کو ان کا حق سمجھ کر وظائف دے وہاں بچوں اور اُن کے لواحقین کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ بہت سوچ سمجھ کر وظیفے لیں اور اُتنا ہی مطالبہ کریں جتنی اُن کو اصلاً ضرورت ہے - دوسرے اگر کسی بچے نے اچھے نمبر لئے ہیں تو ہم اس کے والدین کو مجبور کریں کہ وہ اس کو مزید تعلیم دلوائیں اور خُدا کی ناشکری نہ کریں - اس سلسلہ میں حضور نے مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کو یہ ہدایت فرمائی کہ وہ ایک ہفتے کے اندر اندر زیر تعلیم لڑکے اور لڑکیوں کی مکمل فہرست مہیا کریں - نیز یہ بھی بتائیں کہ کراچی میں ہمارے ایسے کتنے بچے ہیں جو سکول جانے کی عمر میں ہیں لیکن وہ سکول نہیں جاتے - فرمایا - میں نے یہ اعلان کر رکھا ہے کہ جماعت احمدیہ کا ہر بچہ کم از کم میٹرک ضرور کرے -

حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا - احباب سوچا کریں اور اپنی استعداد اور مالی استطاعت کے مطابق تجربے کیا کریں اور بچوں سے تجربے کروایا کریں - کوئی نہ کوئی initiative لینا یعنی اقدام کرنا قومی ترقی کے لئے بہت ضروری ہے -

آپ نے اس ضمن میں ایک امریکن کا واقعہ سُنایا جس کا لڑکا ایک ایسی کلب کا ممبر تھا جو راکٹ بنانے کے تجربے کیا کرتی تھی - ایک دن باپ نے بیٹے سے کہا اگر تم پسند کرو تو میں بھی تمہاری کلب کا ممبر بن جاؤں - چنانچہ وہ بھی کلب میں شامل ہو گیا - اُس نے اپنے ایک سائنسدان دوست سے کہا کہ بچے ہیں ان کو راکٹ بنانے میں دلچسپی ہے تم ان کی راہنمائی کرو - اُس نے بعض ضروری معلومات فراہم کیں - راکٹ بنا - تجربہ ہوا - سرکاری محکمے کو پتہ لگا - تحقیق ہوئی اور بچوں کو سازش کے الزام میں گرفتار کرنے کی بجائے اُن کی حوصلہ افزائی کی گئی -

عرب گھوڑے کی خصوصیات

عرب گھوڑوں کا ذکر ایک بار پھر اس مجلس میں بھی چل پڑا اور وہ اس طرح کہ مکرم مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب نے عرض کیا آج حضور ایک عرب گھوڑی کا خاص طور پر ذکر کرتے رہے ہیں اس کی کیا وجہ ہے - حضور نے فرمایا - بہت پہلے کی بات ہے سعودی عرب کے ایک بادشاہ کے خلاف ایک عرب قبیلے کے سردار نے علم بغاوت بلند کر کے قتل و غارت کا بازار گرم کر دیا - بالآخر ایک دن وہ سردار شاہی فوجوں کے نرغے میں آگیا تو اُس وقت اس نے اپنے ایک معتمد ساتھی سے کہا بیٹے ہم نے دکھائی نہیں اور زندہ نکل جانے کا اب کوئی سوال نہیں میں چاہتا ہوں مُہریں اور بعض ضروری کاغذات دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائیں اس لئے یہ لو چیزیں - میری گھوڑی پر سوار ہو جاؤ اور یہاں سے فوراً نکل جاؤ - چنانچہ یہ عرب گھوڑی جس پر وہ سوار ہوا اس کا نام "شیخہ" تھا - سوار اُسے سرپٹ دوڑاتا ہوا ایک کے بعد دوسرے پڑاؤ پر پہنچا تو دیکھا دشمن کی فوج نے ہر جگہ ناکہ بندی کی ہوئی ہے چنانچہ وہ ۱۷۵ میل تک مسلسل گھوڑی کو دوڑاتا چلا گیا یہاں تک کہ جب وہ منزلِ مقصود پر پہنچا تو وہ خود بھی اور گھوڑی بھی زندہ سلامت تھی - فرمایا یہ تھا عرب سوار اور یہ تھی عرب گھوڑی جس سرزمین عرب میں جفاکشی، تیز رفتاری اور انتھک دوڑ کا ایک غیر معمولی ریکارڈ قائم کر دیا - فرمایا ہمارے دوستوں کو بھی بہت جفاکش اور انتھک ہونا چاہیئے -

اس مجلس کے اختتام پر حضور نے عشاء کی نماز پڑھائی -

۲۶ فروری - ملاقاتوں کا دن تھا - اس روز گیارہ بجے سے دو بجے بعد دوپہر تک ۱۷ دوستوں کی انفرادی اور ۴۱ فیملی ملاقاتیں ہوئیں -

مجلس علم وعرفان

نماز مغرب کے بعد حضور احباب میں رونق افروز ہوئے - اور ڈیڑھ گھنٹے تک مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے - حضور نے فرمایا اسلام نے یہ تعلیم دی ہے کہ ہم کسی فعل اور عمل میں حدود سے تجاوز نہ کریں - حدود سے تجاوز کو قرآن کریم میں اسراف کہا گیا ہے اور اسراف کرنے والوں کو عند اللہ پسند نہیں کیا گیا اس لئے اعمال اور انفاق دونوں میں خُدا کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کر کے مسرف نہیں بننا چاہیئے - دولت خُدا تعالیٰ کا ایک بہت بڑا عطیہ ہے اس کی حفاظت کرنی چاہیئے اور اس کے خرچ کرنے کے جو قرآن نے احکام دیئے ہیں اُن سے باہر نہیں نکلنا چاہیئے - فرمایا عربی کا محاورہ ہے

"ما فی عطائہ منّ ولا سرف"

مومن اگر کسی کو عطیہ کے طور پر مال دیتا ہے تو اُس پر احسان نہیں جتاتا اور نہ ہی دینے میں خطا کرتا ہے یعنی اس بات میں غلطی نہیں کرتا کہ جو مستحق ہے اس کو نہ دے اور جو مستحق نہیں اس کو دے دے - ہر دو معنوں میں سرف کی نفی ہے اور صرف مال خرچ کرنے کا سوال نہیں - خُدا تعالیٰ کی قائم کردہ تمام حدود سے تجاوز نہیں کرنا چاہیئے - حدود کے اندر رہنا چاہیئے - فرمایا ہمارے جماعتی اموال میں اللہ تعالیٰ بڑی برکت ڈالتا ہے - اس کا ایک دھیلا بھی ضائع نہیں کرنا چاہیئے -

حضرت صاحب نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی عمارت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا - جب کالج کی تعمیر شروع ہوئی تو ہمارے پاس وسائل بہت کم تھے لیکن اس کے باوجود جہاں پیسہ خرچ ہونا چاہیئے تھا وہاں خرچ کیا - جہاں سے سستی چیز مل سکتی تھی وہاں سے منگوائی - اللہ تعالیٰ نے برکت ڈالی - فرمایا - میں نے تعمیر کے کام کی خود نگرانی کی یہاں تک کہ دو دفعہ گرمیوں کی چھٹیاں چھتوں پر کھڑے ہو کر گزار دیں - اللہ تعالیٰ نے ہماری محنت قبول فرمائی - ایک لاکھ مربع فٹ عمارت تیار ہو گئی اور فی فٹ ۶ - ۷ روپے لاگت آئی - ایک دفعہ چند آدمی ربوہ سے گزر رہے تھے - کالج کی عمارت کو دیکھ کر کہنے لگے بڑی امیر جماعت ہے، دیکھو کتنا بڑا کالج بنا لیا ہے - فرمایا - میں نے اُن سے کہا امیر جماعت تو نہیں البتہ دیانتدار جماعت ضرور ہے - محنت اور دیانتداری سے کام کرتی ہے اور اپنے پیسے کو ضرورت کے مطابق خرچ کرنا جانتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے برکتیں حاصل کرتی ہے -

حضور نے فرمایا - میں دوستوں کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ جماعتی کاموں پر جائز رنگ میں خرچ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کریں اور ایک پیسے کا ضیاع نہ کریں ۔ دوست اپنے اموال کی بھی پوری حفاظت کریں ۔ کاروبار میں کسی سے اشتراک نہ کریں اور کریں تو احتیاط سے اور لکھت پڑھت کے بعد ۔ اسلام نے لین دین کے بارہ میں جو ہدایتیں دی ہیں اُن کی پابندی کریں ۔ تحریر کر لیا کریں اس میں دراصل ہماری دولت کی حفاظت کا طریق بتا کر اسلام نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے ۔ ہمیں بنیادی طور پر یہ حکم دیا گیا ہے کہ ناجائز طریق پر دھوکے اور فریب سے اور جھوٹی گواہیاں دلوا کے کسی آدمی کا خواہ وہ مسلمان ہے یا غیر مسلم ہے مال نہیں کھانا ۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کی محبت سے محروم ہو جائے گا بلکہ اس کے غضب کا مورد بن جائے گا ۔ لین دین میں آپس میں بعض دفعہ غلط فہمیاں پیدا ہو جائیں تب بھی لڑنا جھگڑنا نہیں بلکہ پیار سے فیصلے کرنے چاہئیں ۔

حضور نے فرمایا ۔ اسی طرح اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ خرید و فروخت کے وقت آنکھیں بند کر کے چیز نہیں خریدنی چاہیئے ۔ سب سے اچھی اور عمدہ چیز نسبتاً کم سے کم داموں پر خریدنے کی کوشش کرنی چاہیئے ۔ اس سلسلہ میں حضور نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ۔ افسر جلسہ سالانہ کی حیثیت میں میری سارے سال یہ کوشش ہوتی تھی کہ اچھی چیز لینی ہے اور سستے ترین زمانہ میں لینی ہے اور اسٹور کر کے اس کی پوری پوری حفاظت کرنی ہے ۔

آپ نے فرمایا جہاں تک اپنی ذات پر خرچ کرنے کا تعلق ہے اس میں بھی اسراف سے منع کیا گیا ہے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

کلوا واشربوا ولا تسرفوا

کھاؤ پیو لیکن اسراف نہ کرو ۔

متوازن غذا کھاؤ ۔ کھانے میں افراط و تفریط نہ ہو ۔ نہ کم کھانا ہے اور نہ زیادہ کھانا ہے ۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہی پُرحکمت ارشاد فرمایا ہے کہ بھوک ہو تو کھانا شروع کرو اور ابھی بھوک ہو تو کھانے سے ہاتھ روک لو ۔ فرمایا ۔ جن چیزوں کو ڈاکٹر آج بڑے فخر سے بیان کرتے ہیں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ چودہ سو سال پہلے بتا دی تھیں اس لئے دوست اپنی صحت کا خیال رکھیں ۔ اگر صحت قائم نہ رہے تو ہم اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتے ۔ اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی عظیم الشان ذمہ داری تو بہرحال جماعت احمدیہ نے اٹھائی ہے اس لئے ہر احمدی کو علیٰ قدر مراتب اس ذمہ داری کو اُٹھانے کے لئے زیادہ سے زیادہ صحت مند اور طاقتور ہونا چاہیئے ۔

اس روز بھی مجلس علم و عرفان نماز عشاء پر اختتام پذیر ہوئی ۔ سینکڑوں احباب نے حضور کی اقتداء میں نماز عشاء ادا کی ۔

گھارو میں چند گھنٹے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ چند گھنٹوں کے لئے گھارو تشریف لے گئے ۔ جہاں آپ نے K.D.A کی ریسٹ ہاؤس میں قیام فرمایا ۔ گھارو (ڈیفینس سوسائٹی) کراچی سے ۵۴ میل کے فاصلے پر کراچی ، ٹھٹھہ شاہراہ سے دو میل ہٹ کر ایک خوشگوار اور پُرسکون جگہ ہے ۔ یہاں کراچی کو صاف پانی فراہم کرنے کے لئے ایک بہت بڑا فلٹر پلانٹ نصب ہے ۔ دو ریسٹ ہاؤس اور ایک اسٹاف کالونی ہے ۔ حضور جب پونے بارہ بجے گھارو ریسٹ ہاؤس میں پہنچے تو مکرم مرزا مظفر احمد صاحب اور مکرم محمد ایوب صاحب صدر جماعت احمدیہ گھارو کی قیادت میں احباب جماعت نے حضور کا خیر مقدم کیا ۔

حضور نے ڈیڑھ بجے ریسٹ ہاؤس کے لان میں ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں ۔ نمازوں کے بعد حضور نے کھانے کی دعوت میں شرکت فرمائی جس کا مکرم مرزا مظفر احمد صاحب نے انتظام کیا تھا ۔

ساڑھے چار بجے حضور نے ریسٹ ہاؤس کے لان میں مقامی احباب کو شرف مصافحہ بخشا ۔ اس حلقے کے مربی مکرم ملک محمد سلیم صاحب نے ہر ایک دوست کا تعارف کرایا ۔ یہ سب دوست مختلف کارخانوں میں کام کرتے ہیں جن کا سلسلہ دابے جی سے اس علاقے تک پھیلا ہوا ہے ۔

حضرت صاحب ایک گھنٹے تک احباب سے گفتگو فرماتے رہے ۔ اس موقع پر حضور نے ٹھٹھہ کی مسجد کے فن تعمیر خصوصاً لاؤڈ سپیکر کے بغیر آواز کو ساری مسجد میں پہنچانے کے فن کو بہت سراہا ۔ اور یہیں تین نمائوں کے تین مختلف شکلوں میں مسلم اکابرین کے مقبروں کا ذکر کرتے ہوئے ان کے نیلے رنگ کی تعریف کی جو مرورِ زمانہ کے باوجود آج بھی تازہ معلوم ہوتا ہے ۔

حضرت صاحب نے فرمایا اس علاقے میں درختوں کی کمی بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے ۔ آپ نے ضمناً مغربی جرمنی کا ذکر کیا جہاں اس کثرت سے درخت اور جنگل پائے جاتے ہیں کہ شہری آبادیاں اُن میں چھپ جاتی ہیں ۔ فرمایا ۔

درخت انسانی صحت کے لئے جتنے مفید ہیں اُتنے ہی لکڑی کی صنعت کے فروغ کے لئے ضروری ہیں ۔ حضور نے دوستوں کو ہدایت فرمائی کہ وہ اس سلسلہ میں محکمہ جنگلات سے تعاون کریں اور درختوں کی پوری پوری حفاظت و نگہداشت کریں ۔ گفتگو کے دوران سڑکوں پر بے ہنگم ٹریفک کا ذکر ہوا ۔ حضور نے فرمایا ۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہی پیاری تعلیم دی ہے جس میں زندگی کا کوئی گوشہ تشنہ نہیں رہنے دیا ۔ چنانچہ آپؐ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ سڑک کے ایذا کو دُور کرنا ایک بہت بڑی نیکی ہے اور اس ارشاد میں کمال یہ ہے کہ آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ آم یا کیلے کے چھلکے سڑک میں نہ پھینکو ۔ بلکہ فرمایا ۔ ہر وہ چیز جو مسافروں کو تکلیف پہنچانے والی ہے اُسے راستے سے ہٹا دو خواہ وہ ٹرک ہی کیوں نہ ہوں جو بسا اوقات سڑک روک کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور مسافروں کے لئے پریشانی کا سبب بن جاتے ہیں ۔ سوا سات بجے شام حضور بخیریت واپس قیام گاہ پر پہنچے ۔

انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں

۲۸ فروری تمام ملاقاتوں کا دن تھا ۔ اس روز دس بجے سے انفرادی اور فیملی ملاقاتوں کا جو سلسلہ شروع ہوا وہ بالآخر ساڑھے تین بجے بعد دوپہر اجتماعی ملاقات پر ختم ہوا جو ایک گھنٹے سے زیادہ دیر تک جاری رہی ۔ اس ملاقات میں ۲۰ غیر از جماعت دوست بھی شامل تھے جو بدین ، تھرپارکر اور حیدرآباد کے اضلاع کے احمدی احباب کے ساتھ ایک سپیشل بس کے ذریعہ یہاں تشریف لائے تھے ۔

غیر از جماعت احباب میں کالج کے ایک اُستاد ، میڈیکل کے ایک طالب علم اور زمیندار اور چند معززین بھی تھے ۔ جن کا مکرم چوہدری عبد الغفور صاحب حیدرآباد نے حضور سے تعارف کرایا ۔

حضور نے اس موقع پر اسلامی تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور موجودہ زمانہ میں اسلام کے حق میں رُونما ہونے والے انقلابات کا ذکر کیا ۔

آپ نے فرمایا ۔ اس زمانہ میں ساری دُنیا ایک خاندان بننے کے لئے تیار ہو رہی ہے ۔ آپ نے امریکی گندم کی مثال دی جو اس وقت ساری دنیا میں استعمال ہو رہی ہے اور اس کی کمی بیشی کے اثرات ساری دُنیا پر پڑتے ہیں ۔ ذرائع مواصلات کی ترقی نے دُنیا کو ایک دوسرے کے بالکل قریب کر دیا ہے ۔ فاصلے کو کم کرنے کے لئے ہوائی جہاز ولنے اور اشیاء کو سستا کرنے کے لئے سمندری جہازوں نے اہم کردار ادا کیا ہے ۔ حضور نے فرمایا ۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بشارت دی گئی تھی کہ اُمتِ محمدیہ آخری زمانے میں ترقی کرے گی اور نوع انسانی آپؐ کے جھنڈے تلے جمع ہو کر ایک خاندان بن جائے گی اس کے آثار اُفق پر نظر آ رہے ہیں گو اسلام کے عالمگیر غلبہ کی راہ میں مخالفت بھی بڑی ہے ۔ لیکن جو بھی انقلاب آ رہا ہے وہ اسلام کے حق میں بڑا خوش آئند ہے ۔

فرمایا ۔ روسی انقلاب کہنے کو تو دہریت کی کامیابی ہے اور انہوں نے دعویٰ بھی کیا تھا کہ وہ زمین سے خدا کے نام اور آسمانوں سے اُس کے وجود کو مٹا دیں گے ۔ لیکن ان کا حال یہ ہے کہ ابھی تو وہ پہلے آسمان کا پورا علم حاصل نہیں کر سکے ۔ باقی چھ آسمانوں کی تو دُور کی بات ہے اور جو بھی انہوں نے اس وقت تک علم حاصل کیا ہے وہ تو اللہ کی ہستی کو مٹانے کی بجائے اس کے وجود کو ثابت کرنے کی دلیل ہے ۔

حضرت صاحب نے فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بشارت دی گئی تھی کہ انسان خواہ کمیونسٹ [illegible] میں بسنے والا ہے وہ جلد یا بدیر ضرور حلقہ بگوش اسلام ہوگا ۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک کشف کا ذکر کیا جس میں حضور علیہ السلام نے روس میں جماعت احمدیہ کو ریت کے ذروں کی طرح پھیلے ہوئے دیکھا ۔ فرمایا ۔ یہ ایک وعدہ ہے جو انشاء اللہ ایک نہ ایک دن ضرور پورا ہوگا ۔ مگر پورا ہوگا قرآنی علوم کے زور اور زبردست دلائل اور آسمانی نشانوں کے ساتھ ۔ اب تلوار کا زمانہ نہیں ۔ عیسائیوں نے اسلام کے خلاف بڑا پراپیگنڈہ کیا جو اسلام کے حسن و اخلاق کے سامنے خود بخود زائل ہو جائے گا ۔ ہمیں اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کا حُسن اور اس کی قوتِ احسان اور جذب دکھا دیا ہے ۔

پس قرآن کریم جیسی عظیم کتاب ہمارے ہاتھ میں ہے ۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ ہمارے سامنے ہے ۔

آپ نے فرمایا ۔ حقیقی اسلام کا علم ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ حاصل ہوا ۔ آپ نے فرمایا :۔

"الخیر کلہ فی القرآن" (وحی)

لوگوں نے قرآن کریم کو مہجور بنا دیا تھا مگر آپؑ نے فرمایا ۔ یہ تو ہر خیر و برکت کا سرچشمہ ہے ۔ پھر فرمایا :۔

"کل برکۃ من محمد صلی اللہ علیہ وسلم فتبارک من علّم و تعلّم ۔" (وحی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع موجب برکت و سعادت ہے ۔ مبارک ہے وہ شخص جس نے آپؐ کی کامل پیروی کی اور آپؐ کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کی ۔

حضور نے فرمایا ۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے ۔ گندم کے ایک دانے سے سات سو دانے پیدا ہو سکتے ہیں ۔ یہ ایک ایسی حقیقت تھی جس کا مطلب یہ تھا کہ مسلمان غور کریں اور گندم کے بیج کو ترقی دیں اور گندم کی پیداوار کو بڑھا کر ہر دانے کے بدلے سات سو دانوں پر لے آئیں ۔ لیکن دوسرے لوگوں نے تو تجربے کئے اور ہم کچھ بھی نہ کر سکے ۔ یہاں تک کہ ہمارے اکثر زمیندار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرات اچھی طرح زمین کو تیار کرنے کی زحمت بھی گوارا نہیں کرتے۔ فرمایا۔ اصل کھاد گوبر کی کھاد ہے جو زمین کو طاقت دیتی ہے مگر اسے اُپلے بنا کر جلانے کا کام لیا جاتا ہے۔ اب مصنوعی کھاد کا استعمال ہو رہا ہے۔ مگر لوگ اس کا بھی صحیح استعمال نہیں جانتے۔

حضرت صاحب نے فرمایا۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قانونِ قدرت کا علم حاصل کریں کائنات کی ہر چیز انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ ہمیں اپنے خادموں سے خدمت لینے کا ڈھنگ آنا چاہیئے۔ فرمایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود دراصل وجہِ تخلیقِ کائنات ہے۔ دُنیا کی ہر چیز آپؐ کے وجود کی رہینِ منت ہے۔ اور آپؐ کے ماننے والوں کی خادم ہے۔ دوسرے لوگ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہی استفادہ کرتے ہیں مگر یہ عجیب بات ہے جو صدقے میں فائدہ اٹھاتے ہیں وہ تو اس سے خدمت لیتے ہوئے چاند پر، آسمان پر پہنچ جائیں لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل جن لوگوں کے لئے یہ کائنات پیدا کی گئی ہے وہ اس سے کماحقہ، خدمت نہ لے سکیں۔ حضورؒ نے فرمایا یورپ اور امریکہ میں اسلام کے خلاف جو تعصب پھیلا ہوا ہے اس کا حل یہ ہے کہ ہم اپنی رواداری، حسنِ اخلاق اور اسلامی تعلیم کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہوئے اُن کو باور کرادیں کہ جو چیز ہمارے پاس ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہارے پاس ہے۔

آخر میں حضور نے ہر ایک دوست سے مصافحہ کیا۔ سبھی غیر از جماعت احباب حضور کی باتوں سے بہت متأثر ہوئے۔ ان میں سے بعض علم دوست حضرات نے کہا ہم نے پہلی دفعہ ایک ایسا سکالر دیکھا ہے جو قرآنی علوم پر اتنی گہری نظر اور اسلامی تعلیمات پر اتنا عبور رکھتا ہے۔

خطبہ جمعہ

۲۹ر فروری جمعتہ المبارک کا دن تھا اس دفعہ بھی حضور نے نماز جمعہ مسجد احمدیہ مارٹن روڈ میں پڑھائی۔ حضور ٹھیک ڈیڑھ بجے مسجد میں تشریف لائے۔

نماز سے قبل حضور نے خطبہ جمعہ میں قرآن کریم کی متعدد آیات کی روشنی میں احباب جماعت کو انسانی پیدائش کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ربّ العلمین کی صفت کا مظہر بننے کی طرف توجہ دلائی۔

آپ نے فرمایا۔ کائنات کی ہر چیز کی زندگی خدا تعالیٰ کی ربوبیت کی محتاج نظر آتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے ربوبیت عالم کا ایک حسین، پُرحکمت اور متوازن نظام قائم کر رکھا ہے۔ انسانی قویٰ کی بتدریج نشوونما اور کمال بھی اسی نظام کا ایک اہم حصّہ ہے اللہ تعالیٰ نے دُنیا میں ہر وہ چیز پیدا کر دی ہے جو انسانی قویٰ کی نشوونما اور ترقی کے لئے کافی اور اس کی زندگی کے مقصد کو پورا کرنے میں ممد و معاون بن سکتی ہے۔ قرآن کریم جیسی اعلیٰ تعلیم دے کر انسان کی رہنمائی کا پُورا پُورا سامان مہیّا کر دیا اور اس تعلیم پر حضرت رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پُورے طور پر عمل کر کے دکھا دیا۔ اسلئے فرمایا۔ انسان کو چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بنے۔ الٰہی صفات کے رنگ میں رنگین ہو جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی کرے۔ خدا پر بھروسہ کرے اور ہر چیز کے لئے اُسے کافی سمجھے۔ خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری نہ کرے اور خدا سے ڈرتے ڈرتے اپنی زندگی کے دن گزارے۔

حضور نے احباب جماعت کو خاص طور پر یہ تلقین فرمائی کہ وہ اپنی صحتوں کی حفاظت کریں۔ ذہنوں میں جلا پیدا کریں۔ علم و معرفت حاصل کریں۔ اپنے آپ کو کچھ نہ سمجھیں۔ ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کو اپنی ڈھال بنالیں اور دُعا اور تدبیر کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے اور کائنات کی ہر چیز سے استفادہ کرنے کی کوشش کریں تاکہ ہم دُنیا میں ہر جگہ توحید حقیقی کا جھنڈا بلند اور حضرت رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ یہی ہماری زندگیوں کا منتہائے مقصود ہے اور یہی ہماری کوششوں کا محور و مرکز ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ہمیں ہر آن دعائیں کرتے رہنا چاہیئے کہ وہ اپنے فضل سے ہمیں اس میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال

کو

بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ارشاداتِ طیبہ حضرت رسُول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مرتبہ:۔ مکرم نذیر احمد صاحب خادم۔ چک ۱۸۴/۷۔آر ضلع بہاولنگر

(۱) رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيْمَانِ بِاللّٰهِ التَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ وَاصْطِنَاعُ الْخَيْرِ إِلٰى كُلِّ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ۔ (البیہقی)

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد عقلمندی کا تقاضا بنی نوعِ انسان کی باہم ہر نیک و بد سے محبت اور حُسنِ سلوک ہے۔"

(۲) عُدْ مَنْ لَّا يَعُوْدُكَ وَاهْدِ لِمَنْ لَّا يُهْدِيْ لَكَ۔ (البخاری)

ترجمہ: "اُس کی (بھی) تیمارداری کر جو تمہاری تیمارداری کو نہیں آیا اور اُسے بھی تحفہ دو جو تمہیں تحفہ نہیں دیتا۔"

(۳) ثَلَاثٌ يُّصَفِّيْنَ لَكَ وُدَّ أَخِيْكَ تُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيْتَهٗ وَتُوَسِّعُ لَهٗ فِي الْمَجْلِسِ وَتَدْعُوْهُ بِأَحَبِّ أَسْمَائِهٖ۔ (البیہقی)

ترجمہ: "تین باتیں تمہارے بھائی کی محبت کو تمہارے لئے خالص کرنے کا موجب ہیں۔ (۱) جب اُسے ملو تو سلام کہو (۲) مجلس میں اُس کے لئے جگہ بناؤ۔ (۳) اُسے اُس کے پسندیدہ نام سے پکارو۔"

(۴) أَعْطُوا الْأَجِيْرَ أَجْرَهٗ قَبْلَ أَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهٗ۔ وَأَعْلِمُوْا أَجْرَهٗ وَهُوَ فِيْ عَمَلِهٖ۔ (البیہقی)

ترجمہ:۔ "مزدور کو اُس کی مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو اور اس کی مزدوری کام کے دوران ہی اُسے بتا دو۔"

(۵) مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِّنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهٗ يُطَوَّقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِيْنَ۔ (بخاری)

ترجمہ: "جو شخص ظلم سے بالشت بھر زمین بھی لے لیتا ہے۔ قیامت کے دن اُسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔"

(۶) لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ۔ (الترمذی)

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُنیا کا تباہ ہو جانا ایک مسلمان کے قتل سے کمتر ہے۔"

(۷) "مَا مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يُنَبِّهْهُ لَمْ يَزَلْ فِيْ مَقْتِ اللّٰهِ أَوْلَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُهٗ۔" (ابنِ ماجہ)

ترجمہ:۔ "جو شخص عیب بتائے بغیر کوئی عیب دار چیز فروخت کرتا ہے وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی کا مورد رہتا ہے یا فرمایا فرشتے ہمیشہ اُس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔"

(۸) طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ "ایک کا کھانا دو کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور دو کا چار کے لئے اور چار کا کھانا آٹھ افراد کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔"

(۹) مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ۔ (البخاری)

ترجمہ: "جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیئے کہ اپنے مہمان کی عزّت کرے۔"

(۱۰) أَحَبُّ بُيُوْتِكُمْ إِلَى اللّٰهِ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ مُّكْرَمٌ۔ (البیہقی)

ترجمہ: "تمہارے گھروں میں سے وہ گھر اللہ کے نزدیک زیادہ اچھا ہے جس میں کوئی یتیم باعزّت طور پر رہتا ہے۔"

ارشاد

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام

"سو تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے۔"

(ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۳۸۶

میں تنویر القدوس صاحبہ زوجہ نصیر احمد صاحب ناصر قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.A.F کالونی ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۹-۵-۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۵۰۰۰/= روپے

(۲) زیورات طلائی چار عدد چوڑیاں وغیرہ کل وزن ۱۴ تولے مالیتی مبلغ ۱۲۶۰۰/= (بحساب ۹۰۰/= روپے)

(۳) بھینس ایک عدد مالیتی مبلغ ۲۵۰۰/= روپے

میزان مبلغ ۲۰۱۰۰/= روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۳۰۰/= روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ:۔ تنویر القدوس نرسنگ فلائٹنگ آفیسر بنگلو نمبر ۱/E P.A.F کالونی میانوالی۔

گواہ شد:۔ قریشی احمد شفیع وصیت نمبر ۶۷۷۹ مین بازار میانوالی امیر ضلع میانوالی

گواہ شد:۔ صوبیدار بشیر احمد وصیت نمبر ۲۰۶۸۰ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ میانوالی ۹/F کلوریاں سٹریٹ میانوالی۔

مسل نمبر ۲۴۳۸۷

میں امۃ الحفیظ بیگم زوجہ مظفر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۹-۷-۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زیور طلائی وزن ۸ تولے ۳ ماشہ مالیتی ۶۹۰۰/= روپے۔

(۲) حق مہر بذمہ خاوند ۲۵۰۰/= روپے

(۳) مشین سلائی کی ۶۵/= روپے

(۴) گھڑی دستی ۱۷۵/= روپے

(۵) نقد رقم ۱۱۰۰/= روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ:۔ امۃ الحفیظ بیگم زوجہ مظفر احمد صاحب محلہ شیخاں چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ محمد اسماعیل بٹ صدر جماعت احمدیہ چونڈہ سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ ملک محمد اقبال وصیت نمبر ۱۷۴۴۳ زعیم انصار اللہ چونڈہ۔

مسل نمبر ۲۴۳۸۸

میں ظفر اللہ خان ولد چوہدری ملک دین صاحب قوم ڈوگر پیشہ کاروبار عمر ۳۶ سال بیعت ۱۵ جون ۱۹۶۵ء ساکن چک ۲۳ شمالی ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۹-۱۱-۱۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زرعی زمین تقریباً سات ایکڑ واقع چک ۲۳ شمالی ضلع سرگودھا (۲) زرعی زمین تقریباً تین کنال واقع شیخ پور ضلع گجرات (۳) ایک عدد مکان پختہ رقبہ ۱/۲ ۱۱ مرلہ واقع چک ۲۳ شمالی ضلع سرگودھا قیمت زرعی زمین اندازاً ایک لاکھ پچاس ہزار روپے قیمت مکان اندازاً دس ہزار روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۸۰۰۰/= روپے سالانہ آمد بصورت زمیندارہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد:۔ ظفر اللہ خان۔

گواہ شد:۔ رشید احمد جاوید سیکرٹری مال چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا۔

گواہ شد:۔ عطاء اللہ نائب صدر [illegible] ارشاد چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۷)

مکرم ملک سلطان رشید صاحب کوٹ فتح خان ضلع اٹک		۱۱،۰۰	روپے
" میاں چراغ دین صاحب دارالبرکات ربوہ منجانب وحیدہ مرزا		۲۵،۰۰	"
" مرزا برکت علی صاحب مرحوم منجانب مرزا فضل الرحمٰن صاحب		۱۰۰،۰۰	"
جماعت احمدیہ سرگودھا چھاؤنی محمد سعید صاحب		۱۰،۰۰	"
سیکرٹری مال دارالرحمت شرقی	ربوہ	۷۰،۰۰	"
" " دارالصدر غربی	" "	۵۵،۰۰	"
مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب	ربوہ	۱۰،۰۰	"
" محمد افضل عمر صاحب	مغل پورہ لاہور	۱۲،۰۰	"
لجنہ اماء اللہ	" "	۲۴،۰۰	"
" محمد بابر صاحب ناصر	" "	۱۰،۰۰	"
" محمد افضل قمر بشارت احمد	" "	۱۰،۰۰	"
مکرمہ آمنہ بی بی صاحبہ	" "	۱۰،۰۰	"
مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب	" "	۲۵،۰۰	"
" لئیق احمد ابن عبدالحکیم صاحب	" "	۲۰،۰۰	"
" مستری عبدالمجید منجانب والدین	" "	۱۰،۰۰	"
" عبدالحکیم ڈارگر	" "	۱۰،۰۰	"
مکرمہ مریم بی بی صاحبہ	" "	۱۰،۰۰	"
مکرم چوہدری منظور احمد صاحب	" "	۲۵،۰۰	"
مکرمہ محمودہ بیگم بذریعہ منصور احمد انور	بھاٹی گیٹ لاہور	۲۰،۰۰	"
" امۃ المالک صاحبہ	" "	۱۰،۰۰	"
" امۃ الجمیل صاحبہ	" "	۱۰،۰۰	"
" امۃ الجمیل صاحبہ	" "	۱۰،۰۰	"
مکرم شیخ مبارک محمود	نیلا گنبد لاہور	۱۰،۰۰	"
مکرمہ امۃ الحفیظ۔ امۃ الباسط	سول لائن لاہور	۱۵،۰۰	"
مکرم خالد احمد صاحب	چھاؤنی لاہور	۵۰،۰۰	"
مکرمہ بلقیس بیگم زوجہ اخوند فیاض احمد	لاہور چھاؤنی	۱۰،۰۰	"
مکرم عبدالمنعم کرک	لاہور چھاؤنی	۱۵۱،۰۰	"
مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ شاہدرہ ٹاؤن	دارالذکر لاہور	۱۱،۰۰	"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تجارت پیشہ احباب اور فریضۂ زکوٰۃ

جماعت احمدیہ میں ایک خاصی تعداد تجارت پیشہ احباب کی ہے۔ اور ان میں بہت سے ایسے دوست ہیں جن کا کاروبار اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی پر ہے اور وہ آسودگی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

ایسے آسودہ حال دوستوں کو جماعت کے نادار، یتامیٰ و مساکین کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ اسلام نے یتامیٰ و مساکین کی امداد کے لئے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے۔ زکوٰۃ کا ادا کرنا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ نماز کا ادا کرنا ضروری ہے۔

پس تاجر اصحاب اپنے اموال کا محاسبہ کریں اور ان پر جتنی زکوٰۃ واجب الادا ہو اس کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ زکوٰۃ وصدقات اموال کو پاکیزہ و بابرکت بناتے ہیں۔ جو لوگ اپنے اموال میں سے مساکین، یتامیٰ کا حصہ نہیں نکالتے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ نے ان پر ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مخلص مومن کو اس ناراضگی سے محفوظ رکھے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

مطالعہ کتب برائے لجنات

لائحہ عمل کے مطابق مارچ۔ اپریل کے مطالعہ کے لئے کتاب راز حقیقت مقرر ہے۔ مگر جن ممبرات کے پاس یہ نہ ہو وہ لیکچر سیالکوٹ کو زیر مطالعہ رکھیں۔ یہ کتاب الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ اجلاسوں کے علاوہ انفرادی مطالعہ بھی ضروری ہے۔

(سیکرٹری تعلیم)

فضل عمر فاؤنڈیشن

صدران و امراء کرام جماعت ہائے احمدیہ توجہ فرمائیں

قبل ازیں گزارش کی جا چکی ہے کہ امراء کرام جماعت ہائے احمدیہ اپنے اپنے ہاں فضل عمر فاؤنڈیشن کی مطبوعات کی فروخت کا انتظام فرماویں۔ فروخت کتب پر ادارہ ہذا کی طرف سے اس شرط پر دس فیصدی کمیشن دیا جائے گا کہ متعلقہ عنوان کی کم از کم پانچ کتابیں فروخت کی جائیں۔ اس وقت مندرجہ ذیل کتابیں ادارہ سے مل سکتی ہیں۔

۱۔ خطبات محمودؓ جلد دوم (عید الاضحیہ کے خطبات) قیمت فی جلد -/۱۸ روپے
۲۔ " جلد سوم (خطبات نکاح) " " -/۳۲ "
۳۔ سوانح فضل عمرؓ جلد اول پیپر بیک " " -/۱۵ "

چونکہ بذریعہ ڈاک وریل کتابیں بھجوانے پر خاصا خرچ آجاتا ہے۔ اس لئے مجلس مشاورت کے موقعہ پر ادارہ ہذا سے کتابیں حاصل کر کے ساتھ لے جاویں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

درخواست دعا: کوئٹہ میں میری بچی نسیم اختر صاحبہ زوجہ شیخ محمد اقبال صاحب اور میری بیوی بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(شیخ نذیر احمد بلال اسٹیٹس ربوہ)

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر

وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ برادرم مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر سابق مبلغ مشرقی افریقہ و بلاد عرب کی اہلیہ محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ بتاریخ ۹ر مارچ ۱۹۸۰ء پونے پانچ بجے شام بعمر تقریباً ۴۸ سال اچانک وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ نہایت مخلص۔ دیندار۔ ملنسار۔ اور دعا گو خاتون تھیں۔ اپنے واقف زندگی خاوند کے ہمراہ سالہا سال تک مختلف بیرونی ممالک میں دین کی خدمت تبلیغ اور تربیت میں حصہ لینے کی سعادت نصیب ہوئی۔ مرحومہ عرصہ سے بلڈ پریشر کی مریضہ تھیں مگر علاج معالجہ سے آخری دنوں میں طبیعت نسبتاً بہت بہتر تھی۔ اور چند روز ہی میں اپنے خاوند کے ساتھ پھر بیرونی ممالک میں تبلیغی جہاد کے لئے روانہ ہونے والی تھیں کہ اچانک بعد دوپہر بلڈ پریشر کا شدید حملہ ہوا۔ علاج معالجہ کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ مگر افسوس کہ جانبر نہ ہو سکیں۔ ان کے والد صاحب قادیان میں بطور درویش مقیم تھے۔ اور انہوں نے وہیں ۱۹۵۲ء میں وفات پائی۔

۱۰ر مارچ کو دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے لان میں تقریباً ½۱۱ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے زیر ارشاد محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں دیگر احباب کے علاوہ۔ جامعہ احمدیہ کے طلباء و اساتذہ اور دفاتر صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے کارکنان کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ مرحومہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ و پرنسپل جامعہ احمدیہ نے دعا کرائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ اور محترم برادرم مولوی جلال الدین صاحب قمر اور دیگر جملہ لواحقین کو صبر جمیل کے ساتھ اس اچانک صدمہ کو برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے آمین۔

(شیخ نصیر الدین احمد)

احباب جماعت کی توجہ کے لئے

"نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام" کے لئے جو ایم ایس سی پاس احباب جماعت اپنی خدمات پیش کرنا چاہیں وہ اپنی درخواستیں مع نقول سرٹیفکیٹس و فوٹو جلد بھجوا دیں۔ اور ۲۴ر مارچ کو صبح ۹ بجے دفتر نصرت جہاں میں انٹرویو کے لئے حاضر ہوں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

اکسیر اپھارہ
شفتل اور برسیم کے اپھارہ کے لئے
فی پیکٹ -/۲ روپے درجن -/۱۸ روپے
گرس ۲۰۱/۶۱ روپے پیکنگ علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل
لٹریچر مفت
کیوریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ
فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴